(*Translation*)

THE HYDERABAD CITY CORONER'S ACT.

No. III of 1330 Fasli

Sections.

1. Short title, commencement and extent.
2. Appointment of Coroner.
3. Coroner to have powers of Magistrate.
4. Coroner shall inquire into cause of death.
5. Inquests in case death occurs in jail.
6. Coroner and Panchs to make inquiry.
7. Verdict of Coroner and Panchs to be recorded.

قانون

کارونر بلدہ حیدرآباد

نشان (۳) ۱۳۳۰ف

دفعہ

۱ - مختصر نام وتاریخ نفاذ ووسعت مقامی۔

۲ - کارونر کا تقرر -

۳ - کارونر کو ناظم فوجداری کے اختیارات -

۴ - کارونر وجہ مرگ کی تحقیقات کرے گا -

۵ - موت محبس میں وقوع میں آنے کی صورت میں تحقیقات -

۶ - کارونر اور پنچ تحقیقات کریں گے -

۷ - کارونر اور پنچوں کی رائے کا قلمبند کیا جانا -

(*Translation*)

8. Permission for funeral.

9. Procedure when on inquest it is found that no offence is committed.

10. Matters to be specified in inquisition.

11. Procedure when on inquest it is found that an offence is committed.

12. Power to make rules.

۸ ۔ تجہیز و تکفین کی اجازت ۔

۹ ۔ کارروائی جب تحقیقات کے بعد یہ رائے ہو کہ جرم کا ارتکاب نہیں ہوا ۔

۱۰ ۔ نتیجہ تحقیقات میں کن امور کی صراحت کی جائیگی ۔

۱۱ ۔ کارروائی جب تحقیقات کے بعد یہ رائے ہو کہ جرم کا ارتکاب ہوا ہے ۔

۱۲ ۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

(*Translation*)

THE HYDERABAD CITY CORONER'S ACT.

No. III of 1330 Fasli.

Received the assent of His Exalted Highness the Nizam on 24th Ramzan, 1339 Hijri).

Preamble.

Whereas it is expedient to enact a law for the City of Hyderabad relating to Coroner; It is hereby enacted as ollows :—

Short title, commencement and extent.

1. This Act may be called "The Hyderabad City Coroner's Act" and shall come into force in the City of Hyderabad from the *date of its publication in the Jarida.

Appointment of Coroner.

2. The Government may, for the purpose of an inquest into the cause of any death in the City of Hyderabad, appoint an officer to be called the Coroner.

*Published in the Jarida dated 15th Amardad, 1330 F.

قانون کارونر بلدہ حیدرآباد

نشان (۳) سنہ ۱۳۳۰ ف

(درپیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۴ رمضان المبارک سنہ ۱۳۳۹ ھ منظور ہوا ۔)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بلدۂ حیدرآباد کیلئے قانون متعلق کارونر تدوین کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی ۔

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "قانون کارونر بلدہ حیدرآباد" موسوم ہو سکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ* سے بلدۂ حیدرآباد میں نافذ ہوگا ۔

کارونر کا تقرر ۔

دفعہ ۲ ۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بلدۂ حیدرآباد میں وجہ مرگ کی تحقیقات کے لئے ایک عہدہ دار مقرر کرے جو کارونر کے نام سے موسوم ہوگا ۔

* جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۵ امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف میں شائع ہوا ۔

(Translation)

3. In an inquest into the cause of an accidental death, the Coroner shall have the powers of a Magistrate of the First Class.

Coroner to have powers of Magistrate.

4. When the Coroner has sufficient reason to believe that any death in the City of Hyderabad, has occured by accident, homicide, suicide or by any unknown sudden means or that any prisoner or detinue has died in jail or that the corpse is actually lying in any place within the limits of the City of Hyderabad, he shall proceed to such place and make an inquest into the cause of death.

Coroner shall inquire into cause of death.

5. (1) When a prisoner or detinue dies in jail, the Superintendent of the Jail shall send for the Coroner.

Inquests in case death occurs in jail.

(2) If the Superintendent of jail fails to send for the Coroner, he shall, on conviction before a Magistrate, be liable to fine which may extend to five hundred rupees.

کارونر کو ناظم فوجداری کے اختیارات۔

دفعہ ۳۔ کارونر کو وجہ مرگ اتفاقی کی تحقیقات کے لئے ناظم فوجداری درجہ اول کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

کارونر وجہ مرگ کی تحقیقات کرے گا۔

دفعہ ۴۔ جب کارونر کو اس امر کے باور کرنے کی کافی وجہ ہو کہ بلدۂ حیدرآباد میں کوئی موت کسی حادثہ سے یا بذریعہ قتل یا خودکشی یا کسی ناگہانی طور پر نامعلوم ذریعہ سے واقع ہوئی ہے یا یہ کہ کوئی قیدی یا محروس محبس میں مرگیا ہے یا نعش فی الواقع حدود بلدۂ حیدرآباد میں کسی مقام پر موجود ہے تو وہ اس مقام پر جاکر وجہ مرگ کی تحقیقات کرے گا۔

موت محبس میں وقوع میں آنے کی صورت میں تحقیقات۔

دفعہ ۵ (۱)۔ جب کوئی قیدی یا محروس محبس میں فوت ہو تو مہتمم محبس کارونر کو طلب کرے گا۔

(۲)۔ اگر مہتمم محبس کارونر کو طلب کرنے میں قصور کرے تو وہ ناظم فوجداری کے روبرو مجرم ثابت قرار پانے پر جرمانہ کا مستوجب ہوگا

(3) The Coroner may in an inquiry into the cause of death, send for any officer of the jail.

(4) Nothing contained in this section shall apply to a case in which the death has occurred by cholera or by any epidemic disease.

Coroner and Panchs to make inquiry.

6. When the Coroner receives information of any death referred to in section 4 he shall without undue delay, summon 3 or 5 or 7 Panchs of the vicinity for the purpose of inquiring as to when and how the death of the person occurred and what were the causes therefor.

Verdict of Coroner and Panchs to be recorded.

7. The Coroner shall, along with the Panchs, examine the corpse and draw their attention to the necessary matters pertaining thereto. He shall draw up a memorandum of the local circumstances and proceedings and every panch shall record his verdict on the cause of death and deliver it to the Coroner. The verdict of an illiterate person shall be recorded by the Coroner himself, who shall obtain his signature or thumb impression thereon.

جس کی مقدار (صماء) تک ہو سکے گی ۔

(۳) - کارونر وجہ مرگ کی تحقیقات میں محبس کے کسی عہدہ دار کو طلب کر سکے گا ۔

(۴) - دفعہ ہذا کا کوئی مضمون اُس صورت میں متعلق نہ ہوگا جب موت ہیضہ یا کسی وبائی مرض سے وقوع میں آئی ہو ۔

کارونر اور پنچ تحقیقات کریں گے ۔

دفعہ ۶ - جب کارونر کو کسی موت متذکرہ دفعہ ۴ کی اطلاع ملے تو وہ اس نواح کے ۳ یا ۵ یا ۷ پنچوں کو بلا تاخیر غیر ضروری اس مقام پر اس امر کی دریافت کے لئے طلب کریگا کہ شخص متوفی کی موت کب اور کس طرح واقع ہوئی اور اس کے اسباب کیا تھے ۔

کارونر اور پنچوں کی رائے کا قلمبند کیا جانا ۔

دفعہ ۷ - کارونر پنچوں کے ساتھ نعش کا معائنہ کرے گا اور اس کے متعلق ضروری امور کی طرف پنچوں کو توجہ دلائے گا اور مقامی حالات اور کارروائی کی یادداشت لکھے گا اور ہر پنچ اپنی اپنی رائے وجہ مرگ کے متعلق تحریر کر کے کارونر کے حوالہ

8. The Coroner shall after examining the corpse and taking down full particulars there, grant permission for its funeral.

Permission for funeral.

9. When after an inquest, the Coroner and the Panchs are, either unanimously or by a majority, of the opinion that the death of the deceased is caused by some sudden accident or disease and that no offence has been committed, further action shall not be taken and the Coroner shall draw up and sign the inquisition specifying his designation and obtain the Panch's signatures thereon.

Procedure when on inquest it is found that no offence is committed.

10. The following matters shall be specified in the inquisition :—

Matters to be specified in inquisition.

(1) the place and time at which the inquiry is held ;

کرے گا اور شخص ناخوانده کی رائے کارونر خود لکھ کر اُس پر اُس کے دستخط یا نشان انگشت لے گا۔

تجہیز و تکفین کی اجازت۔

دفعہ ۸۔ کارونر نعش کا معائنہ کرنے اور اس کی مفصل کیفیت لکھنے کے بعد اُس کی تجہیز و تکفین کی اجازت دے گا۔

کارروائی جب تحقیقات کے بعد یہ رائے ہو کہ جرم کا ارتکاب نہیں ہوا۔

دفعہ ۹۔ جب تحقیقات کے بعد کارونر اور پنچوں کی بالاتفاق یا بغلبہ آرا یہ رائے ہو کہ متوفی کی موت کا باعث کوئی ناگہانی حادثہ یا مرض ہے اور کسی جرم کا ارتکاب نہیں ہوا ہے تو مزید کارروائی نہ کی جائے گی اور کارونر نتیجہ تحقیقات لکھ کر اُس پر اپنے دستخط معہ صراحت عہدہ کرے گا اور اس پر پنچوں کے دستخط لے گا۔

نتیجہ تحقیقات میں کن امور کی صراحت کی جائے گی۔

دفعہ ۱۰۔ نتیجہ تحقیقات میں امور ذیل کی صراحت کی جائے گی:۔

(۱) کس مقام پر اور کس تاریخ تحقیقات عمل میں آئی۔

(2) who the deceased was; his age, nationality and occupation; but if the deceased's name cannot be ascertained his appearance and features shall be specified;

(۲) - متوفی کون شخص تھا مع اُس کی عمر و قوم و پیشہ - لیکن اگر متوفی کا نام معلوم نہ ہوسکے تو اُس کی وضع اور حلیہ کی صراحت کی جائے گی -

(3) the names and addresses of the Panchs;

(۳) - پنچوں کے نام اور پتہ -

(4) the cause of death as determined;

(۴) - وجہ مرگ کیا قرار پائی -

(5) the deceased's heirs or friends who may be present at the spot or in its vicinity with their names and addresses.

(۵) - اُس مقام پر یا اُس کے قریب متوفی کے وارث یا دوست کون کون موجود ہیں مع اُن کے نام اور پتہ کے -

Procedure when on inquest it is found that an offence has been committed.

11. When after an inquest, the Coroner and the Panchs are, either unanimously or by a majority, of the opinion that the death of the deceased was caused by an act which is an offence under any law in force in H. E. H. the Nizam's Dominions, the Coroner shall immediately forward a copy of the inquisition to the Commissioner of Police.

کارروائی جب تحقیقات کے بعد یہ رائے ہو کہ جرم کا ارتکاب ہوا ہے -

دفعہ ۱۱ - جب تحقیقات کے بعد کارونر اور پنچوں کی بالاتفاق یا بغلبہ آراء یہ رائے ہو کہ متوفی کسی ایسے فعل کے باعث فوت ہوا ہے جو کسی قانون نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی رو سے جرم ہے تو کارونر نتیجہ تحقیقات کی ایک نقل فوراً کوتوال بلدہ کے پاس روانہ کرے گا -

12. The Government may make

قواعد وضع کرنے کا اختیار -

دفعہ ۱۲ - سرکار عالی

(Translation)

Power to make rules.

rules for the purposes of this Act. Such rules may, among other matters, relate to the manner in which the Coroner shall hold an inquest into the cause of death.

قانون ہذا کی اغراض کے لئے قواعد وضع کر سکے گی اور ایسے قواعد منجملہ اور امور کے اس امر کے متعلق ہو سکیں گے کہ کارونر وجہ مرگ کی تحقیقات کس طرح کرے گا ۔